ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

الحمد للہ والمنۃ کہ یہ رسالہ

[illegible]

الہدی الشافی

[illegible]

شیخ برکت علی اینڈ سنز تاجران کتب و پبلشرز کشمیری بازار

لاہور نے

تالیفات حکیم الامت تھانویؒ

اپنے مطبع ... میں [illegible] باہتمام [illegible]

چھپوا کر شائع کیا

تالیفات حکیم الامت تھانوی

یا فتاح

تالیفات حکیم الامت تھانوی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد و صلوٰۃ کے کہتا ہے بندہ عاجز عبد الرحیم دہلوی جو امام ہے اول جمعت ہندوستانی کا۔ کہ جب اللہ تعالیٰ کی عنایت سے سنہ ۱۲۸۰ھ میں واسطے حج کے مکہ شریف میں پہنچا تو وہاں کے سب عالموں اور بزرگوں اور اشرافوں سے ذکر کیا۔ کہ ہندوستان میں اکثر مسلمان بیوہ عورت کا نکاح نہیں کرتے ہیں۔ اور اس کو عیب اور حقیر اور برا جانتے ہیں۔ اور نہ کرنے کو عزت اور فخر سمجھتے ہیں۔ اور جو کوئی کرے تو اس پر طعن کرتے ہیں سو اس کا کیا حکم ہے۔ بیان فرمائیے۔ سو سب نے سنکر بڑا تعجب کیا اور دانتوں میں انگلی دبائی اور کہا وہ کیسے لوگ ہیں۔ جو مسلمان ہو کر ایک رسم کافروں کی کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کو حقیر جانتے ہیں۔ سو ایسے عقیدہ کے لوگوں پر کفر آتا ہے ڈر ہے اس بات کا کہ یہ لوگ بے ایمان ہو کر نہ مریں۔ بعد سب بزرگوں نے ملکر یہ ہدایت نامہ عام لوگوں کے سمجھنے کے واسطے ہندی زبان میں لکھوایا اور مہر کر دیں اور فرمایا کہ یہ فتویٰ لیجاؤ اور لوگوں کو ہدایت کرو۔ کہ کافروں کی رسم سے توبہ کر کے حکم خدا اور سنت رسول خدا جاری کریں نہیں تو ایسی بلا آویگی کہ دنیا اور عاقبت میں سوا اور

تباہ ہوجاوینگے۔ سو فقیر عاجز نے اسکو چھپوایا۔ پس جس بستی میں یہ فتوے پہنچے وہانکے امام
یا میانجی یا کوئی پڑھا جانے ان کو لازم ہے۔ کہ عیدگاہ میں اسکو سناویں اور جمعہ کے بعد سنایا
کریں۔ کہ بڑا ثواب ہوگا اور کتاب رانڈونکی شادی جو بطور شرح فتوی کے ہے۔ ہریانیکی دیہاتی
زبان میں جو گاؤں گنویں کے لوگونکی بول چال اور سمجھ کے موافق ہے نظم کرکے بھی چھپوادیا۔ جو بہت
مفید ہے۔

فتویٰ یہ ہے۔ جانو اے مسلمانو کہ نکاح کرنا بیوہ عورت کا ظاہر عقل کے
نزدیک بھی بہت اچھا ہے۔ کہ فائدے اور خوبیاں اسکی بے نہایت ہیں۔ علاوہ اسکے ثابت
ہے۔ قرآن مجید اور حدیث شریف سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ یعنی نکاح
کرو بیوہ عورتونکا اور فرمایا حضرت رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ
عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ یعنی نکاح کرنا میری سنت ہے جسنے منہ پھیرا میرے طریقہ سے یعنی
انکار کیا سو وہ مجھ سے نہیں ہے جبکہ ثابت ہوا کہ یہ بھی ایک حکم ہے شریعت کے احکام
سے اسی واسطے کسی ملک میں بیوہ کو نہیں بٹھاتے ہیں پس جو لوگ اس سے انکار کریں۔ یا عیب
اور برا جانیں۔ یا کرنیوالوں پر طعن کریں یا حقیر جانیں یا ذات سے نکالیں یا نکاح کرنے والوں کو
روک دیں یا نہ کرنے دیں یا ایسی فساد کی بات اٹھاویں جس سے حکم خدا اور سنت رسول
جاری نہو۔ اور کافرونکی رسم قائم رہے یا جاہلوں کے کہنے سننے کا خیال کرکے خدا اور رسول
کا حکم قبول نہ کریں سو یہ سب قسم کے لوگ کافر ہیں عورتیں ان کے نکاح سے باہر ہوجاتی ہیں
نماز روزہ کچھ قبول نہیں کھانا کھانا پانی پینا ان لوگوں کے ہاتھ سے درست نہیں ہے
جبتک توبہ نہ کریں اس واسطے کہ ان صورتوں میں انکار حکم خدا اور تحقیر سنت لازم آتی ہے
اور یہ ظاہر کفر ہے۔ جیسا کہ تمام کتابوں میں لکھا ہے اور آیت مذکور کی تفسیر میں آیا ہے۔ کہ جو کوئی

عیب جانتے دوسرے نکاح کو وہ بے ایمان ہے۔ پس سب مسلمانونکو واجب ہے کہ جن
لوگونکے گھر میں بیوہ عورت لائق نکاح کے ہو ان کو سمجھا دیں اور نصیحت کردیں اور جو نہ مانیں
تو تعزیر دیں اور جو تعزیر کا قابو نہ چلے تو ان کے گھر کا کھانا پینا ان سے بولنا سلام علیک کرنا
چھوڑ دیں۔ اور اپنی شادی و غمی میں ان کو نہ بلاویں اور نہ ان کے جنازہ پر جاویں اگر ایسا
کرینگے تو یہ بھی ان کے ساتھ دنیا و عاقبت کے وبال اور عذاب میں گرفتار ہونگے اور وہ روایت
ان پر صادق آوے گی۔ کہ کسی شہر میں ایک لاکھ آدمی مرے سو ایک ولی نے دیکھا کہ دو چار
ایماندار ہیں۔ اور باقی سب کے سب بے ایمان ہو کر مرے دعا مانگی الٰہی! کیا سبب ہے۔ کہ یہ لوگ بے ایمان
ہو کر مرے۔ آواز آئی کہ ان لوگوں نے دین کی بات میں غیرت نہیں کی اور نافرمان لوگوں
سے ملنا نہیں چھوڑا سو اے بھائیو! ذرا غیرت کرو کہ جب ایمان گیا تو کون کام آویگا۔ کمر ہمت باندھو
اور کفر کی رسم کو توڑ کر نکاح رانڈوں کا کر دو۔ کہ قیامت میں حضرت پیغمبر خدا کا ساتھ ہوگا اور
سو شہیدوں کا درجہ ملیگا۔ اور جو کوئی نہ مانے اُس سے ملنا چھوڑ دو۔ اور ذلت سے نکالدو
نہیں تو تمہارے بھی ایمان جانیکا خوف ہے۔ اللہ تعالیٰ بچاوے اور جان لو کہ مکہ مدینہ
سے سلام ہے۔ اور وہیں سے سوا سو [125] بزرگوں نے یہ فتویٰ بھیجا ہے اور فرمایا ہے کہ اب بھی
جو لوگ نہ مانینگے ان پر ایسا غضب اور بلا آویگی۔ کہ دنیا میں بے عزت اور تباہ ہو جاوینگے
اور آخر کو بے ایمان ہو کر مرینگے۔ اللہ بچاوے۔ اپنے غضب اور اولیا کی بددعا سے
اور یہ بھی معلوم ہو کہ اس سال سنہ ۱۲۸۰ھ میں حج سے پہلے ایک رات عشا کے وقت ہزاروں
آدمیوں نے دیکھا کہ ایک سرخی بڑی شدت کی مدینہ طیبہ کیطرف نمودار ہوئی اور بڑی
دیر تک قائم رہی پھر تمام آسمان میں پھیل گئی۔ اور وہ سرخی اس ہیبت اور خوف کی تھی کہ
اُسکی طرف دیکھا نہیں جاتا تھا۔ اور ہندوستان میں بھی بعض جگہ لوگوں نے دیکھا تھا غرضیکہ مکہ

شریف میں اس بات کا بڑا چرچا تھا۔ تمام بزرگوں نے فرمایا کہ یہ نشانی خدا کے قہر و غضب کی ہے جس روز حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ شہید ہوئے تھے۔ یا تو اس روز آسمان سرخ ہوا تھا۔ کہ غضب الٰہی سے یزید اور اس کا تمام ملک اور لشکر تھوڑے عرصہ میں غارت ہو گیا تھا۔ اور بعد اس کے پھر اب تک کبھی ایسی نشانی قہر کی نمودار نہیں ہوئی۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ شاید پھر کوئی بڑا بھاری غضب خدا کا نازل ہونے والا ہے۔ اسی عرصہ میں ایک بزرگ کو خواب میں الہام ہوا۔ کہ یہ سرخی جو آسمان میں نمودار ہوئی تھی جان لو کہ یہ ہندوستان کی بیوہ عورتوں کا ظلم اور خون جمع ہو کر جناب رسول خدا سے فریاد کرنے آیا تھا۔ سو عنقریب ان مسلمانوں پر خدا کا غضب اور قہر آنے والا ہے۔ جلدی خبر کر دو تاکہ توبہ کر کے جلدی سے بیوہ عورتوں کا نکاح کر دیں ورنہ غضب الٰہی کی ایسی بھاری وبا آوے گی۔ اور قحط پڑیگا۔ کہ اکثر یزید کی طرح غارت اور تباہ ہو جاوینگے۔ سو بندہ عاجز نے واسطے خیرخواہی بھائی مسلمانوں کے اس بات کو بھی چھپوا دیا۔ کہ جلدی رسم ہنود سے توبہ کر کے بیوہ عورتوں کی بند خلاصی کریں یعنی نکاح اور شادی ان کی کر دیں۔ کہ اللہ کے قہر اور غضب سے بچیں اور بندہ کے حق میں دعا کریں۔ ورنہ اس بلا کے آنے میں شک و شبہ نہ سمجھیں الٰہی سب مسلمانوں کو ہدایت کر اور اپنے قہر و غضب سے بچا۔ آمین یا رب العالمین ◆

اور مہریں ان بزرگوں کی یہ ہیں

عبد الرحمن	محمد	احمد دحلان	حسین	محمد بن
سراج توفیقی	یہ مفتی حنفی ہیں	یہ مفتی شافعی ہیں	یہ مفتی مالکی ہیں	
یہ مفتی حنفی ہیں مکہ میں	مدینہ میں	مکہ میں	مکہ میں	یہ مفتی حنبلی ہیں مکہ میں

محمد نسيت	عبدالرحمن بن عثمان جمال	عبدالرحمن بن حامد	محمد سعيد جلال الدين	احمد الجواد
دت عمر بركا	عبدالرحمن بن محمد مراد	جعفر حسيني البرزنجي	محمد مصطفى الياس	مصطفى بن محمد الحنفي الشافعي
عبد القادر خوكير	سيد محمد الكعبي	علي جودة	علي بن عبد الله شلبي	الفقير الى الله يحي بن مكرم
عيسى سليمان	حسن الله ظني	محمد سعيد بالسنبل	علي بن عبدالرحمن	جمال عبدالرحمن
كمال احمد	عارف حسين محمد	محمد جار الله	سيد عبدالمحسن	عقبه سليمان
عبد الله مشاط	شرف محمد	عبدالجليل	مسعود	منصور
بن حان ابراهيم	احمد	شطي سيد عمر	عمر	الشيخ عبدالقادر
محمد صادق	حسن عرب	عبدالمطلب	علي طحال	محمد سعيد
حسن	الفتن ابراهيم	عباس بن جعفر	الحزيز عبيد	احمد امين
مصطفى فطاني	حبيب الله محمد	يطاح عالي بن ابراهيم	ابراهيم بن حسن	مشاط عبدالقادر
عبدالرحمن انكي	شمس عبد القادر	علي سيد	عمر محمد مكي	علي كتني محمد سالم
حسن محمد	يوسف سيد	احمد حسن	كردي عثمان محمد	علي رضي

ابراهیم	شامی شیخ عمر	شیخ فردوس	حبشی سید احمد	نسادی شیخ
محمد بن احمد	محمد راضی	محمد بن عبد الله	حبشی عبد الله	الجلیل عبد
طیب حسن	خضری عبد الله	حماد	محسن بن حسن	مبارک
محمد صالح سید	میرغنی سید سبط محمد	قماشی ابوبکر	حبیب بن طیب	یوسف
الحمید عبد	سید ابن عمر میرغنی سبط	محسن	الرحیم عبد سید	هاشمی عبد العزیز
ابو الخیر احمد	الخلیل خلیل بن	طاهر سید	شیخ النحوار	صالح محمد
عبد الله السید	علی حریری	محمود حامد بن	عثمان سید	حیات محمد سید
ابراهیم محمد بن	محمد سیوطی	احمد مقاح	عجمی عبد الرحمن	الرحمن عبد
احمد ابا عثمان	قاسم	علی بن احمد البومیرین	محمد حسین	محمود سید
علی محمد بن	علی سید	محمد سلیمان	سعید محمد	رحمة الله
الهادی عبد	سید عبد الباقی	علی بن حامد	عبد القادر رومی	رفاعی احمد
علی اسحاق بن	فاروقی عبد القادر	الستار عبد	قاسم بن هاشم	محمد السید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ جل شانہ کی تعریف

خدا کی شان ہے کیسی ہویدا
کیا آدم کو اور حوا کو پیدا

پھر ان دونوں کو شادی سے کیا شاد
کہ اُن کی نسل سے دنیا ہوا آباد

نکاح حوا کا آدم سے نہ ہوتا
تو عالم کسطرح آباد ہوتا

یہ پھل پھول شادی کا جہاں میں
جو سب کچھ دیکھتے ہو تم عیاں میں

ہوا پھر حکم اے اولاد آدم
نکاح جلدی کرو بیوہ کا باہم

بنا شوہر نہ رہنے دو لگائی
کہ ہم نے مرد کی خاطر بنائی

بٹھانے کو نہیں ہم نے بنایا
کہ عورت مرد کا جوڑا بنایا

ہوا منکر جو اس حکم خدا سے
بلا شک ہو گیا کافر خدا سے

نکاح کرتا نہیں بیوہ بٹھائے
تو منکر کے سوا وہ کیا کہلائے

خدا کے حکم کی عظمت نہ جانی
ہنود کافرونکی رسم مانی

رانڈوں کی شادی

اول تو چاہیے بیوہ کی شادی — کہ اسکی لٹ گئی گھر کی آبادی

بڑا ہے پاپ جو کافر کماویں — کہ ساری عمر بیوہ کو جلاویں

ستی جل کر بنی ہے راکھ پل میں — یہ جلتی ہیں سدا بن آگ جل میں

مسلمانو خدا کا خوف کیجے — گنہ رانڈوں کا اپنے سر لیجے

یہ ہے رسم ہنودونکی شادی — نہیں کرتے ہیں وہ رانڈونکی شادی

اگر تم کو لگی یہ رسم پیاری — تو کرتے کیوں نہیں تم اور ساری

رکھو چوٹی اور داڑھی منڈاؤ — جنیو ڈال کر ٹیکا لگاؤ

بجاؤ سنکھ پوجو مورتوں کو — دھرو حلوا بتوں کی صورتوں کو

طریقہ کفر کا جو تم کو بھایا — تو پردہ عورتوں کو کیوں لگایا

نکاح کرتے ہو کیوں پھیری پھراؤ — پجامہ کس لئے لہنگا پہناؤ

نہ گاڑو قبر میں مردہ جلاؤ — جنازہ کس لئے ارتھی بناؤ

اگر چھوڑی یہ ہیں رسمیں ساری — رکھی پھر کس لئے وہ ایک جاری

جو کوئی رسم کافر کی کریگا — اسی کیساتھ دوزخ میں پڑیگا

[illegible]

بھلا جس کو ہو نور دل کی ذرا سا (?) — اسے پاپی رکھیں بیوہ کا سدا خوار
کہی یہ بات ہے پردہ میں دیکھے — سمجھ لو اپنے دل میں غور کر کے
بٹھا کر رانڈ کیا تم نے اٹھایا — خدا کا آپ کا دشمن بنایا
یہ ہے کہنا سخن مردوں کا بیجا — نہیں راضی نہ کہے منہ سے بیوہ
بھلا پہلے تمہیں اس نے کہا تھا — نکاح تم نے جو اس کا کر دیا تھا
جواب وہ کیا کہیگی پھر بیچاری — وہ ہے ہر بات میں تابع تمہاری
اگر منہ سے کرے انکار بیوہ — نوجوانو عورتوں کا ہے یہ شیوہ
کریں انکار منہ سے دل میں راضی — کہ ہے انکو خیال لوگوں کا جی
رنڈاپا ہے اگر اچھا تو سوچو — وہ روتی کس لئے ہے اس سے پوچھو
سہاگ آتا ہے اسکو یاد جب دم — تو روتی پیٹتی کرتی ہے ماتم
بٹھانا رانڈ کا لوگو غضب ہے — سہاگن کا بڑا جگ میں ادب ہے
اگر محتاج ہونگے مرد و عورت — نکاح کرنے سے ہو جاویگی برکت
غنی ان کو خدا کردیگا جلدی — کلام اللہ میں اسکی خبر دی

نکاح سے ہوگئی زن اس سے باہر
حرامی ہوگی اب اولاد ظاہر

نکاح رانڈ و نکاکرنا سنبا جگہ میں
چلا آتا ہے لوگو مسلموں میں

تمامی بادشاہ ہونے یہ مانا
کیا جلدی سے بیوہ کا ٹھکانا

مگر اس دیس میں ہندو کی رسمیں
طالبین چاہلو نے ہیں آپسمیں

مسلمانو ذرا غیرت سنبھالو
رسوم کفر کو جلدی نکالو

حقیقت حال شیخ سید مغل پٹھان کا

کہیں جو لوگ ہم اونچے پٹھان ہیں
مغل ہیں شیخ جی سید میاں ہیں

رکھیں پھر کافرونکی رسم قائم
بڑوں سے پھر گئے اپنے وہ ظالم

نہیں یہ دیکھتے اوپر کی نسلیں
کہ نہیں ان پر کہاں ہندو کی رسمیں

کہاں پھرتے ہیں بھولے بیچارے
کہ ہیں بیوہ کی یہ اولاد سارے

ہوئے سید ہیں بیوہ کے بطن سے
ہوئے ہیں شیخ رانڈوں کے بطن سے

خبر ان کی ابھی پہلے سنادی
کہ سید شیخ کی بیوہ کی دادی

مسلماں ہوکے یہ کافر رہے ہیں | جو رسمیں کافروں کی یہ کرے ہیں
رسوم کفر پر ایسے اڑے ہیں | بتاوے جو کوئی اس سے لڑے ہیں

مسئلہ

کریگا سامنا عالم کا کوئی | تو دولت دین کی کافر نے کھوئی
حقارت جو کہ عالم کی کریگا | تو بیشک جان لو کافر مریگا
طلاق اُسکی پڑی زن اُس پہ ہر دم | اُسے لعنت خدا کی ہو دمادم
غرض یہ ہندوؤں کی رسم توڑو | وگرنہ شیخ سید کہنا چھوڑو
کہو مت ہیں مغل یا ہم پٹھاں ہیں | کہو راجپوت یا رنگھڑ میاں ہیں
کہ وہ کرتے نہیں بیوہ کی شادی | انہی کی رسم بھی تم نے ملادی
مسلماں ہوگئے یہ لوگ ظاہر | مگر بالکل نہیں ہیں صاف ظاہر
ابھی تک چال کافر کی چلیں ہیں | نہ رسم کفر سے ہرگز ٹلیں ہیں
انہوں نے کر دیا تم کو بھگوڑا | جو تم نے راہِ حق سے منہ کو توڑا

بٹھانے کو ہیں پیدا کیا ہے	اُسے بھی مرد کا جوڑا دیا ہے۔
سہاگن کو خدا نے دی ہے عزت	جہاں میں دیکھ لو رانڈوں کی ذلت
کہو من میں تمہارے کیا سمائی	یہ تم نے کس لئے بیوہ بٹھائی
تمہیں انکار ہے حکم خدا سے	یا بہتر بن گئے تم مصطفیٰ سے
جو اچھا آپ کو سمجھا نبیؐ سے	تو بیشک ہو گئے کافر بھی سے
بیٹھانا رانڈوں کا عزت گنو گے	تو کنڈے تم جہنم کے ہو گے
محمدؐ سے پھرا ایمان لا کے	بلا شک ہو گئے دشمن خدا کے
ارے توبہ کرو یہ کفر توڑو۔	نہیں کہنا مسلمانی کا چھوڑو

حال بعضے بے عمل قاضی پیرجی اور مولوی حافظ کا

نکاح لوگوں کا قاضی جی پڑھا دیں	اور اپنے گھر میں بیوہ کو بٹھا دیں
کہاں غیرت گئی قاضی تمہاری	جو تم نے راہ بیوہ کی لگا دی
کہو صحبت تمہارے پاس کیا ہے	جو تم سے کام کافر کا ہوا ہے

اشتہار بیوگان

تنبیہ

بنی آدم خدا کی باغ و باڑی
اجاڑیں وہ جنہیں ثابت کیا ہے
کیا جس نے اپنے منہ کو کالا
نکاح کے کیا عجائب فائدے ہیں

بڑا ظالم وہ ہے جس نے اٹھا ئی
نکاح سے جو کوئی منکر ہوا ہے
گرایا پیٹ بچے کو نکالا
کہ جس میں دو جہاں کے فائدے ہیں

مسئلہ

جواں عورت کو جو گھر میں بٹھاوے
گناہ اس کو ہمیشہ میں ہو ایسا
سند اک خون سے غضب الٰہی
الٹ جاوے اگر سب دلیش نکل
اگر برباد ہو جاوے وہ بستی
زنا جس جا پہ ہو دے گی کثرت
پڑے گا کال ان لوگوں پہ بھاری

نہیں اس کا کہیں وہ گھر بساوے
کہ جیسے خون کرتا ہو کسی کا
اترتا ہے پڑے جگ میں تباہی
نہیں کرنا ذرا اس میں تامل
جہاں ہوتا ہے ایسا خون و خستی
چلی جاوے گی واں سے خیر و برکت
مریں اکثر بڑے انہیں بیماری

اگر تم مرگئیں پہلے خصم سے	لکھو پھر کیا ہے لکھنؤ قلم سے
یہ چھوڑو وسوسہ کس نے سمجھایا	کرو وہ کام جو رب نے بتایا

قول دوسرا

کوئی بولے ہے بعضے رانڈ ایسی	نکما بول پھوٹے تاند جیسے
جو لیتا گھر نصیبہ یہ سدھرتا	تو اگلا کیوں نہ پوتا لوگ مرتا
نکاح اب دوسرا میں کیا کرونگی	گذر اب میاں کرتی رہونگی
جواب اس بات کا ظاہر ہے کافی	بہت ہیں صاف جو سمجھے ذرا بھی
نہ کرنی چاہیے رنڈوے کی بھرتی	جو لیتا گھر تو کیوں اگلی وہ مرتی
نکاح کرتے ہیں کیوں اس کا دوبارہ	بنا جورو کے کرے گا گذارا
نہ رہنے دیں اسی لوگو لوگائی	کریں اسکی کہیں جلدی سگائی
وہ اپنی آپ کر لیتا ہے شادی	کہ ہو گھر کی مرے پھر کر آبادی
بہت سی جائے پھر دیکھا تو ہوگا	کوئی خالی نہیں تجھ سے ہوگا

گھر کو چھوڑ سیدہی ہوں یا ہن — رہے ایمان جب تک ہو سہاگن

سہاگن کا رہا ایمان قایم — ہوئی جب رانڈ تب شیطان حاکم

نہیں منظور ہے تیری عبادت — مگر چھوڑ اس عقیدہ کی شقاوت

رنڈاپے میں تو اب ہو نا ذری بھی — نکر تیں پھر نکاح آل نبی بھی

نہ کرتی جانتی تھیں وہ عبادت — یا اُن سے تجھکو ہے زیادہ سعادت

ارے لوگو تم کی سن لو ڈونڈی — بنی بی بی سے اچھی آپ لونڈی

ہے توبہ کرو بکواس چھوڑو — عقیدہ بد سے اپنے دل کو موڑو

سنو اب دل لگا کر میری باہن — کہ کیسے مرتبے پائے سہاگن

بیان سہاگن کے ثوابوں کا

سہاگن کا سنو کیا مرتبہ ہے — خدا نے دین و دنیا میں دیا ہے

رہے دنیا میں اس کا نام روشن — اگر اولاد اس کی ہوگی محسن

مرینگے جس کے چھوٹے چھوٹے بچے — تو پھر بھی جانو اس کے بھاگ اچھے

انعام سہاگن نمازی

سہاگن جو مرے ہو کر نمازی
رہا ہو پر میاں بھی اس سے راضی

چلی کے پوچھ وہ جنت کو جاوے
خدا اسکو فضل سے انعام پاوے

سدا کپڑے وہاں ریشم کے پہنے
جڑے موتی ہے اور سونے کے گہنے

ہر اک کپڑے میں ستر رنگ چمکیں
جو پہنے تب خوشی سے چہرہ دمکیں

ملیں باغوں میں رہنے کو وہاں گھر
بنے ہیں سونے چاندی کے سراسر

کسی میں لعل ہیرے کی طیاری
کسی ہے زمرد کی اتاری

انہوں میں تخت کیا اچھے بچھے ہیں
فرش اور ریشمی تکیے لگے ہیں

ملیں کھانے وہاں ایسی طرح کے
نہ دیکھے ہوں نہ کانوں سے سنے تھے

ہر اک میوہ وہاں ہر دم ملیگا
وہ ہو موجود جسپر دل چلیگا

ملے پانی وہاں پینے کو ٹھنڈا
شہد اور دودھ کا بہتا ہے بہا

اُجالا منہ کا ہوگا چاند جیسا
جوانی ہے بڑھاپا اور نہ کیسا

یہ سب درجے سہاگن کو ملینگے
کہینگے جب تو ہر انڈونکے جلینگے

کہ ہم سنتے ہے کیا کیسا غضب تھا
نہ مانا جو کہ تم کو حکم رب تھا

سبحان اللہ کیا ایمان اُنکے	کریں جھٹ پٹ عمل احکام سُنکے

بیان بیوہ سے نکاح کرنے کا

نکاح جو شخص بیوہ سے کریگا	پیغمبر کی وہ سنت پر چلیگا
بڑا درجہ خدا اسکو یہ دے گا	نبی کے ساتھ جنت میں رہیگا
نہیں اس سے بڑی کوئی مراتب	کہ ہو جاوے پیغمبر کا مصاحب
جو ہو کوئی مصاحب بادشاہ کا	سلامی ہو رعیت اور سپاہ کا
بھلا جو ہمنشیں ہووے نبی کا	تو وہ تو ہو گیا حاکم سبھی کا
کریگا سب جہاں اسکی سلامی	کرینگے بادشاہ اُسکی غلامی
یہ کب ملتا ہے رتبہ ہر کسی کو	جلاوے جو مگر سنت نبی کو
مگر وعدہ قیامت کا یہ ہیگا	وہاں رتبہ سکو ایسا ملیگا
نہیں ایمان ہے حکم خدا پر	یقیں آیا نہ دل سے مصطفے پر
یقیں ہوتا تو ہر کوئی یہ کہتا	کروں اول نہیں پیچھے میں رہتا

چھٹے گھر بار اور سب جان جاوے	تو اک درجہ شہادت کا کماوے
عجب حضرت کی سنت کا عمل ہے	کہ گھر بیٹھے خدا کا یہ فضل ہے
نہ جاوے جان اور آرام آوے	مراتب سو شہیدوں کا کماوے
کہ فرمائی نبی نے ہے یہ گفتار	بگڑ جاویں جب اس امت کے اطوار
میری سنت کو جو تھامے تھماوے	مراتب سو شہیدوں کا وہ پاوے
سو اب تم دیکھ لو سنت کو چھوڑا	پیمبر کے چلن سے منہ کو موڑا
ثواب جو شخص یہ سنت جلاوے	تو بیشک مرتبہ ایسا ہی پاوے

بیان بہانہ کرنیوالوں کا

کہیں منہ سے نہیں جو دل سے مانیں	کریں وہ اسطرح جھوٹے بہانے
کوئی کہتا ہے حنا میں تو راضی	مگر بیوہ نہیں ہوتی ہے راضی
کوئی کہتا اسی میں تو کر دوں	یہ رسم کافرنکی دور دھر دوں
مگر دو ایک کرنے کوئی ہیلے	تو پھر بیوہ مرے گھر کیسے رہلے

وہ چھوڑیں کفر اور ایمان لادیں
ہزاروں رسم کفاروں کی چھوڑیں
اسی دم چھوڑ دیں کنبہ قبیلہ
یہ ہیں جھوٹے مسلماں سست ڈھیلے
کہاں ایمان کا ان کے ٹھکانا
کہ وہ کر دیں تو پھر میں بھی کرونگا
کرو تم رہیں تو پوری کر دے
گڑے ان کا جنازہ جس جگہ پر
وہ جب کھاویں اسیدم تم بھی کھاؤ
اگر شادی ہو ان میں سے کسی کی
جو ہو ان میں کسی کا بچہ پیدا
تو چھٹی کا جب انکے ڈھول باجے
نہیں کرتے ہو ان باتوں کی نقلیں

اسیدم کافروں نکو طعن کھا دیا
ولیکن دین حق سے منہ نہ موڑا
سبھی کفار کا ڈھونڈیں نہ حیلہ
جو رسم کافری پر ہیں ہٹیلے
کریں منہ بھی جو ہے چھوڑ بہانا
نہیں تو قوم سے تنہا رہونگا
مریں وہ جس گھڑی تم بھی مرو رے
وہیں تم بھی دھرو مردہ بنا کر
جہاں جاویں وہاں پر تم بھی جاؤ
کرو تم بھی رسومات ہاے جی کی
اسیدم تم بھی کر ڈالو ہو پیدا
کرو تم بھی اسیدم طبلے باجے
مگر سب باندھ لی ہو ٹیکے حق میں

نہ اس کے ساتھ پھر کھانے کو کھاؤ | نہ اپنے پاس تم اس کو بلاؤ
برا کہویگی جو عورت نکاح کو | نہ پہنچیگی کبھی ہرگز فلاح کو
ہوئی وہ کافرہ بس جان لیجو | پھر اس کے ہاتھ کا پانی نہ پیجیو
کرو اس کو جدا گھر سے نکالو | تم اپنے دین و ایمان کو سنبھالو
کرے توبہ نکاح منظور کرے | کرو خاطر اُسی دم سب سے پہلے
یہی مضمون جو میں نے لکھا ہے | یہ فتوے خاص مکہ میں ہوا ہے
سوا سو عالموں نے لکھدیا ہے | نہ انے جو کوئی کافر ہوا ہے

بیان ہوئے کے نکاح کو برا کہنے والوں اور منکروں کی سزا کا جب تعزیر دینے کا قابو نہ چلے

مسلمانو یہ رسم کفر توڑو | نہ چھوڑے جو کوئی تم انکو چھوڑو
کرو موقوف انسے کھانا پانی | یہی ایمان کی ہیگی نشانی
غمی شادی میں تم ان کی نہ جانا | نہ اپنے نکاح میں ان کو بلانا

سنو اک اور بھی ہے رسم جاری ہوئی ہے کفر کی انکو بیماری

نہیں مل بیٹھکر کھاتے ہیں کھانا میاں بیوی کبھی اک جا پہ دانا

سنو دونکی رسم بانی انہوں نے کہ چھوڑا کام سنت کا سبھوں نے

کہاں ایمان کا اُن کے ٹھکانا کریں جو کام جاہل ہندوانا

ارے توبہ کرو یہ بات مانو نبی کے کام کو دل سے پہچانو

میاں بی بی جو ہوں سبھے بلاؤ اکٹھے بیٹھکر کھانے کو کھاؤ

خدا تم کو بڑی دیوے گا برکت کروگے جب ادا حضرت کی سُنت

نہ سمجھو لاج رسم کافری کو ذرا تو سوچ لو اچھی بُری کو

یہ چھوڑو رسم گندی ہندوؤنکی کہ ہے یہ ذات جنو بین مونکی

کہ جو کافر ہوئے ڈھوروں سے بدتر سمجھتے حق نہیں عقلوں پہ پتھر

بیان شادی کی بُری رسموں کا

جنہوں کو رسم کفاری نے گھیرا وہ باندھیں بیاہ میں گنا و سہرا

جن مسلمانوں کو آفت آ گئی — ان میں رسم ہند والی چھا گئی

نام کرتے کا نہیں پردہ کریں — ہے نکاح جنسے وا سا زمنیں

آتے جاتے ہیں گھروں میں بے ہراس — کیوں نہیں کرتے وہ پردہ ناشناس

غیر سے سمجھیں ہیں پردہ وہ غبی — حکم کے اندر برابر ہیں سبھی

ہے نکاح جن سے روا سب سے چھپا — بیحیا دیوث مت ہو جا نشا

یعنی بھاوج جیٹھ دیور سے چھپے — اور چچی مامی کو بھی پردہ سجے

کیونکہ ان سب سے نکاح کرنا روا — جب ہو بیوہ یا طلاق انکو ملا

اور چچا ماموں کی بیٹی سے ستر — اور پھوپھی خالہ کی دختر سے حذر

کیونکہ شادی ہے روا ان سے مدام — اسلئے پردو نکا ہے نرم مقام

اور سالی سے ستر آیا سدا — کیونکہ وہ دائم نہیں ہے نا روا

جب تلک اسکی بہن سے ہے نکاح — تب تلک سالی کو کرنا ہے قباح

جب کہ اسکی بہن پاوے طلاق — تب نکاح سالی سے ہوتا ہے وفاق

بیان اُن عورتوں کا جن سے نکاح کرنا ہمیشہ حرام ہے

مسئلہ اک اور ہے کرنا ضرور | جس سے ہوگا عورتوں کے منہ پہ نور
جبکہ بیوہ کی کہیں شادی کریں | اسکی زیارت عورتیں ساری کریں
کیونکہ اسکا ہوگیا عالی مقام | جبکہ اس نے کرلیا سنت کا کام
اس نے بی بی کا چھتر سر پر لیا | قلعہ پھر شیطان کا سر کرلیا
اسکی زیارت سے جھڑیں سب گناہ | کیونکہ بی بی کی ہوئی اسپر نگاہ
جو لگائی پھر اسے طعنہ کرے | اس کا بچہ لاڈلا سیانا مرے
یا دو خصمی طعن سے اسکو کہے | وہ بھی بیشک کافر و مشرک بنے
ہوگئی اپنے خصم سے وہ جدا | کفر کرنے سے طلاق اسپر ہوا
یعنی پہلے ہو چکا اس کا بیاں | طعن سنت کفر ہے بیشک گماں

بیان فخر یا انساب کا

کافروں کی ہے یہ عادت بالیقیں | مارنا شیخی بڑائی ذات میں
جن مسلمانوں کو دیا آفت ہے | ان پہ رب کی جان کو پھٹکار ہے

حق بہن بیٹی کا وہ دیتے نہیں [illegible]
ظالم کھاتے ہیں وہ ان کی [illegible]
[illegible]

یا مروڑے موچھ ہیں راجپوت ہوں	یا کہے ہیں تو بنی جالوت ہوں
بے عمل کے کچھ نہیں ہے کرّو فر	سوچ اپنے اصل کو اے بیخبر
بے عمل کے ذات کچھ ہوتی اگر	یوں نہ ہوتا نوح کا غارت پسر
بیمل شتہ جو ہوتا کارگر	لوط کی جورو پہ کیوں گرتے پتھر
ذات سے مطلب فقط پہچان ہے	جو گھمنڈ اسپر کرے شیطان ہے
جو مسلماں نیک اور دیندار ہیں	وہ برادر اور رشتہ دار ہیں
کفو بڑا ہے دین کا دیکھو کتاب	فاسق و بیدین سے رشتہ خراب
جو سگا بے دین ہو وہ نا سگا	بعد ازیں رشتہ تو اس سے نہ لگا
چھوڑ دے اسکو پرے پیٹھ پر رکھ	دیندار و نکو سگا منظور کر

بیان اُن لوگونکا جو بہو بیٹی بہن کا حق نہیں دیتے ہیں اور ظلم سے ان کا حق دبا کر حرام کھاتے ہیں!

بعض لوگونکا سنو پھر ویسے چال	دو جہاں کا اپنے آپ لیتے وبال

ایک دن سب چھوڑ کر مر جاؤ گے
[illegible]

[illegible]
ہو چکا اس کا ابھی اور بیان
کر دیا ہے ... کھا سارا عیال

بعض جاہل ہیں ایسے حق دبیں
جو بہو بیٹی کا ہے یاں ناکاری سے سب
ان کو بھی ہندوستاں میں ہو گیا ہے غضب
دین دنیا میں پہنچے مسلمانوں کو اور اسے نا شنیع
بیٹیوں کا حق واجب ادا کرنا ہے یہ
سیکھو ان کو بھی دین کی باتیں اور ... ان ... سبھی

اور نہ دو سیکھنا دنیا بھی
دین کی باتیں ان کو جلدی اوا
ارے ... ان ... ہے سدا
فرض ہے باتیں ... ان کو بھی
اور نہ دو کا کی ... سبھی
بالغو کے ... مت نار ... و ...

اس خیالِ خام نے ان کو مدام	ہے کھلایا خوب سا مال حرام
حق تعالیٰ سے مسلمانو ڈرو	اس خیالِ خام سے توبہ کرو
کس لئے کھاتے ہو سؤر کے کباب	حق بہو بیٹی کا تم دیدو شتاب
اور کرو ان کا کہیں جلدی نکاح	جس میں بخشش ہو تمہاری و فلاح
اور جو لالچ نے کیا تم کو حریص	کیوں نہیں کرتے ہو اپنے کو کہیں
تو سہی وہ مال اور ساری ہیں	دور کرتے ہو ارے دنیا و دیں
اور جو ایسے میں دیکھو بر ملا	تب مسلماں دیکھ لو تم دوسرا
پھر جو اس کا حق ہو از روئے کتاب	کیوں دباتے ہو ارے خانہ خراب
جو اسے اللہ نے اولاد دی	ان کو ماں کا حصہ پہنچیگا کبھی
اور جو بے اولاد کے وہ مر گئی	پھر تم ہی مختار ہوگے اسکے بھی
الغرض وو تو گناہوں سے بچو	زندگی دو دن چاہے توبہ کرو

بیان میاں بی بی کے حقوق کا

بیان ...

یاں جو ہوں بیٹیاں نازنین دلنواز
پھر ... ہندو ... بی بی پڑھا
پھر نہ ... دار کر سیدھی کر
دین کی باتوں میں اس کے ... در
... سب بھی نہ ... ان
... دو دو ... بھی

مسئلہ

دونو جو میاں ... رکھے آرام میں
نالائق ... آرام میں
تو نہیں جو ان حال وہ دونو ملا
ہم جدا دونو کا کر دیں بھلا
دونوں کا حصہ برابر دو کرے
تو کوئی دو ... طرح

خاتمہ بردعا

گر کریگا فرق دونوں میں بنی	ظلم کرنیسے وہ ہوگا دوزخی
یہ گنہ سب سے بڑا جانو سبھی	ظلم مت کرنا مسلمانوں کبھی
بیبیونکو بھی رہے اسکا خیال	ہے اطاعت شوہرونکی باکمال
اُن کی راضی سے تمہیں جنت ملے	جو رکھے ناراض دوزخ میں جلے
قول پیغمبر کا تم کو دوں بتا	عورتوں کو کس عنایت سے کہا
جو کنی عورت میاں راضی رکھے	شرک سے بچکر نمازیں بھی پڑھے
جنتی بیشک وہ ہے جبدم مرے	درد و غم اُسکا بھی ہوجاوے پرے
اور رکھے ناراض جو اپنا میاں	ہے جہنم کی وہ کتیا بے گماں

فائدہ

مرد جو ہیں سب سنو لے بھائیو	عورتیں ساری سنو اے مائیو
راہِ حق ہم نے تمہیں بتلا دیا	اور برا رستہ جو تھا جتلا دیا
جو کوئی عورت میاں راضی رکھے	رحم کر بگڑے گھرونکو وہ بھرے

ان کا صدقہ سن میری لو دعا ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا

از طفیل خالد صاحب لوا اور شہیدوں بدریوں کا واسطا

کفر ٹوٹے فتح سنت کو دلا ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا

از طفیل جملہ احباب رسول یہ دعا یا رب ہمری کرلے قبول

پھر بجاہ اہل بیت مصطفٰے ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا

ہیں خدیجہؓ عائشہؓ اہل نبیؐ ان سوا اور بیبیاں جو ہیں سبھی

صدقہ اُن کی چادروں کا یا خدا ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا

فاطمہؓ خاتون جنت کیلئے زینب و کلثوم حضرت کے لئے

سب پیغمبر زادیوں کا واسطہ ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا

ہاجرہؓ اور آسیہؓ کیواسطے اور مریمؑ پارسا کیواسطے

ہوں سہاگن جو ہیں بیوہ یا خدا ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا

رابعہؒ بصری و بی بی اولیا اور جو گذری ہیں تمامی پارسا

صدقہ اُن سب بیبیوں کا یا خدا ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا

اور برائے حضرت [illegible]
سب بادی رسم کفاری کی جاتی رہی سنت کی ہو
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
و حنیفہ ہیں امام شافعی امام مالک و احمد باصفا
اور بریع جملہ اصحاب صفا
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا

از طفیل حضرت پیران پیر غوث اعظم [illegible]
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
[illegible] ابدال کامل کا صدقہ یا خدا
نیز وقت قطب عالم جو ہوا

(التماس بشادی)

[illegible]

یا الٰہی کفر کی نکلے بلا	اور ہدایت کی ہوا ایسی چلا
پھر کہیں سے یہ ندا آوے سدا	ہو نکاح رانڈ و نکا جلدی جابجا
نام جن حضرت کا میں نے لیا	جان لو بیشک یہ سمجھے ہے فوج خدا
اب قلعہ یہ کفر کا ٹوٹا پڑا	ہو نکاح رانڈ و نکا جلدی جابجا
ان بزرگوں کا طفیل اور واسطہ	رد نہیں کرنے کا مولا یہ دعا
مجھ کو اُس کی ذات کا ہے آسرا	ہو نکاح رانڈ و نکا جلدی جابجا

دعا دوسری

چشم تر سے پھر دعا عبدالرحیم	مانگ لو اللہ سے وہ ہے کریم
اس کے در سے کون ہے خالی گیا	ہو نکاح رانڈ و نکا جلدی جابجا
یا خدا کوشش مری منظور کر	رسم کفاری کو جلدی دور کر
اپنے پیغمبر کی سنت کو چلا	ہو نکاح رانڈ و نکا جلدی جابجا
از طفیل سرور عالی جناب	رانڈ بیوہ سب سہاگن ہو شتاب

حاصل فتویٰ

کل مرادیں اسکی پوری ہوں سدا	ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
اس میں سب کے واسطے ہو گا بھلا	ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا

دعا تیسری

جسطرح بلقیس کا جاگا تھا بھاگ	جو سلیماں سے ہوا اُن کا سہاگ
ایسے ہی رانڈوں کا یارب ہو بھلا	ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
جب زلیخا کے پھرے دن اور نصیب	حضرت یوسفؑ ہوئے اُن کے حبیب
ایسے ہی اجڑے گھر انکو پھر بسا	ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
ام سلمہؓ کا نکاح جیسے ہوا	جو پیمبر سا انہیں دولہا ملا
ان کو بھی نعم البدل یارب دلا	ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا
جب فرشتوں نے سنی میری دعا	سب نے خوش ہو کر سبھی آمیں کہا

تم بھی بولو مومنو آمیں سدا
ہو نکاح رانڈوں کا جلدی جابجا